مسیح خواب میں نظر آتے ہیں۔ وہ انہیں عیسیٰ ابن اللہ کی صورت میں نظر آتے ہیں اور انہیں گستمنی، گلگتا، مردوں میں سے دوبارہ جی اٹھنے اور آسمان کی طرف چلے جانے کے معجزات دکھاتے ہیں۔ چنانچہ یہ لوگ جن کا اس سے پہلے عیسائیوں سے کبھی تعلق واسطہ نہیں رہا انجیل (عہد نامۂ جدید) کی طرف رجوع کر رہے ہیں جو عیسیٰ کی کتاب ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ سعودی عرب کے بہت سے باشندے بطور خاص عہد نامۂ جدید خریدنے کے لیے اپنے ملک سے باہر گئے ہیں۔ ایک کارکن نے آپریشن موبلائزیشن کو بتایا ہے کہ بائبل کی طلب میں بے پناہ اضافے کی وجہ سے اسے ہزاروں کی تعداد میں فراہم کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔ (رپورٹ: کرسچین ہیرالڈ)

مشرقِ وسطیٰ

خلیجی جنگ پر چرچوں کا فوری ردعمل

عراق اور کویت میں عراقی پوزیشنوں پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ہوائی حملوں (جو 17 جنوری کو مقامی وقت کے مطابق صبح سویرے شروع ہوئے۔) کا آغاز ہوتے ہیں فوری جنگ بندی کی کئی چرچ اپیلیں جاری کی گئیں۔

ورلڈ کونسل آف چرچز (ڈبلیو سی سی) کے جنرل سیکریٹری امیلیو کاسترو نے اسے "تاریخ کے المناک لمحے" سے تعبیر کیا۔ ان کے الفاظ میں "خلیج میں ایک ایسی جنگ شروع ہوچکی ہے جو ازحد خطرناک ہے اور جس کے نتائج کے بارے میں کوئی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی۔ جنگ ناقابلِ تصور انسانی مصائب کا سبب بنے گی۔" انھوں نے کہا کہ ڈبلیو سی سی امریکی حکومت کے "جنگ شروع کرنے" کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اسے اس بات سے بھی مایوسی ہوئی ہے کہ اقوام متحدہ بحران کا پرامن حل تلاش کرنے میں ناکام رہی۔ امیلیو کاسترو نے اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ عراقی حکومت نے بین الاقوامی اپیلوں کا مثبت جواب نہیں دیا۔"

ڈبلیو سی سی "فوری جنگ بندی اور حالت جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرتی ہے۔ تمام فریقوں کو چاہیے کہ وہ حق و انصاف پر مبنی پرامن حل کی تلاش کے لیے مذاکرات کا آغاز کریں۔ ڈبلیو سی سی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیتی ہے کہ وہ بین الاقوامی امن اور سلامتی قائم رکھنے" کی اپنی بنیادی ذمہ داری کو دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لے لے۔"

بیان میں جھگڑے میں ملوث تمام فریقوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے، بالخصوص کیمیاوی، جراثیمی یا ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال سے اجتناب کریں۔ اور اسی طرح وہ مسلح تصادم کے دوران میں بین الاقوامی انسانی قانون (جسے بعض اوقات جنیوا کنونشن کے نام سے پکارا جاتا ہے) کا سختی سے احترام کریں۔

کاسترو نے ڈبلیو سی سی کے رکن چرچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے طور پر اور دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ مل کر جنگ کے فوری خاتمے کے لیے دعائیں مانگیں۔ اسی کے ساتھ خطرے میں گھر جانے والے تمام افراد اور فیصلے کرنے والے ان تمام لوگوں کے لیے جن کے فیصلے جنگ کے رخ کو متعین کرتے ہیں، اپنی داعیانہ تشویش کا اظہار کریں۔ نیز بے گھر افراد، پناہ گزینوں اور دوسرے مصیبت زدہ لوگوں کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد مہیا کرنے کی کوشش کریں۔

جنیوا میں قائم لوتھرن ورلڈ فیڈریشن (ایل ڈبلیو ایف) نے اپنے ایک بیان میں عراقی صدر صدّام حسین سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری جنگ بندی اور اقوام متحدہ کی زیر نگرانی مذاکرات شروع کرنے کا اعلان کریں۔ ایل ڈبلیو ایف کے جنرل سیکریٹری گنر سٹال سٹ کے دستخطوں سے جاری کردہ بیان میں "شہری آبادی اور فوجیوں کی زندگیوں کی خاطر، تباہی کو محدود رکھنے اور علاقے میں ایک منصفانہ امن کے حصول" کی اپیل کی گئی۔

یونائیٹڈ چرچ آف کینیڈا کے منتظم والٹر فرھرسن نے بغداد پر بمباری، مزید برآں یہ دعویٰ کہ "بمباری کامیاب رہی" پر افسوس کا اظہار کیا۔ ان کے الفاظ میں "حقیقتاً یہ ایسی ہی الم ناک ناکامی ہے جیسی عراقی فوجوں کی کویت پر چڑھائی"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اپنے رہنماؤں کو اس بات کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہیں کہ وہ ہمیں دشمنوں اور دوستوں کی دنیا میں تقسیم کردیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا کی نظروں میں سب لوگ ایک ہیں۔ جب عراقیوں اور کویتیوں کا خون بہے تو یہ ہم سب کا خون بہتا ہے۔"

انہوں نے رہنماؤں کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "ان کے پاس متبادل کوئی صورت نہ تھی" مزید کہا کہ "ہم ایک منصفانہ عالمی نظام کے اصولوں اور اقوام متحدہ کے ساتھ پوری طرح وابستہ ہیں۔ تاہم جدید طریق جنگ اور ہتھیاروں میں تکنیکی تبدیلیوں کی روشنی میں ہمیں اس بات کا پوری طرح یقین ہے کہ آخرالامر عالمی نظام کے لیے کوششیں صرف غیر فوجی ذرائع سے ہی کی جاسکتی ہیں۔"

آسٹریلین کونسل آف چرچز (اے سی سی) نے عراق کے خلاف امریکہ کی طرف سے جنگ چھیڑنے کے فیصلے پر تأسف کا اظہار کیا- اور کہا کہ آسٹریلوی چرچ سے وابستہ بہت سے لوگ طاقت کے استعمال کو قبل از وقت سمجھتے ہیں- آسٹریلین کونسل آف چرچز نے تمام آسٹریلوی باشندوں سے اپیل کی کہ جنگ میں پھنس جانے والے تمام افراد کے لیے، جو مریں گے، جو ماریں گے اور جو بہت زیادہ آلام کا شکار ہوں گے، نیز اس خونریزی کے جلد خاتمے کے لیے دعائیں مانگیں- بیان کا اجراء اے سی سی کے جنرل سیکریٹری ڈیوڈ گل کے دستخطوں سے ہوا-

امریکہ میں نیشنل کونسل آف چرچز کے صدر لیونڈ کشووسکی اور جنرل سیکریٹری جیمز ہیملٹن نے کہا- "آپریشن ڈیزرٹ سٹارم" ترقی یافتہ فوجی ٹیکنالوجی کے لیے ایک کامیابی ہوسکتا ہے لیکن جنگ کا انتخاب انسانی روح کے لیے ناکامی کا اظہار کرتا ہے- دونوں رہنماؤں نے کہا کہ جب سے بحران شروع ہوا، "ہم نے ایک غیر فوجی حل پر زور دیا ہے- ہمارے چرچ تنازعے کے تیز تر اور مصالحتی خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے کام کرتے رہیں گے-"

انہوں نے اس طرف توجہ دلائی کہ ایامِ جنگ میں چرچ کی ذمہ داری دا عیانہ قسم کی ہوتی ہے- انہوں نے عہد کیا کہ "ہم اپنی قوم کے ان افراد کے لیے تسکین کا سامان کریں گے جو اس ٹکراؤ سے متاثر ہوئے ہیں- ان متاثرہ افراد میں فوجیوں اور ان کے خاندانوں کے علاوہ وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں اپنے ضمیر کے خلاف جنگ میں شرکت کرنے جیسے اذیت ناک فیصلے کرنے پڑیں-"

عالمی میتھوڈسٹس کونسل کے جنرل سیکریٹری جو ہیل نے کہا کہ جب انہوں نے جنگ شروع ہونے کی خبر سنی تو ان کا "دھیان عراق کے عوام کی جانب مڑ گیا جو اس وقت ہوائی حملوں کی سختیاں جھیل رہے تھے، وہ بے گناہ لوگ جو جنگ میں پھنس گئے تھے حالانکہ انہوں نے اس کی نہ تو کبھی تمنا کی تھی اور نہ اس کا آغاز ہی- انہیں بلا امتیاز کچلا اور مارا جارہا تھا-" انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ "قابلِ تصور حد تک انتہائی فیصلہ کن اور فوری فوجی کامیابی" خلیج اور مشرقِ وسطیٰ کے مسائل پر توجہ دے گی اور نہ انہیں حل کرے گی- جناب جو ہیل نے "شدید اختلافات" رکھنے والوں کو پرامن حل تلاش کرنے کی جانب متوجہ کیا-

جنیوا میں چند عیسائی اداروں سمیت اٹھارہ غیر سرکاری تنظیموں نے ایک بیان جاری کیا

جس میں انہوں نے عراق اور کویت پر ہونے والے ہوائی حملوں پر اپنے "خوف" کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تنظیمیں ہونے کے ناتے سے جن کا حلقۂ اثر دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ "ہم نے سلامتی کونسل کی جانب سے کیے جانے والے مطالبے کی مسلسل حمایت کی کہ کویت سے عراقی فوجیں نکل جائیں اور ہم نے مذاکرات کے ذریعے خلیجی تنازعے کے پرامن حل کے لیے اپیل کی۔"

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہمیں سفارتی کوششوں کی ناکامی اور مذاکرات سے مسلسل انکار، معاشی پابندیوں کو جو کہ بین الاقوامی قانون کے عین مطابق تھیں، اپنا اثر دکھانے کے لیے کافی وقت نہ دینے اور بین الاقوامی عدالتی ثالثی کے لیے ناکافی وسائل پر گہری تشویش ہے۔

پروٹسٹنٹ فیڈریشن آف فرانس (پی ایف ایف) نے اپنے ایک بیان میں جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ پی ایف ایف کے صدر جیکس سٹیوارٹ کے دستخطوں سے جاری کردہ پیغام میں کہا گیا کہ "اسلحے کی زبان کے بجائے مذاکرات سے کام لینے کا امکان اب بھی موجود ہے۔"

عراقی چرچ کے ایک چار رکنی وفد نے ورلڈ کونسل آف چرچز کا دورہ کیا۔ (21 جنوری) وفد نے امیلیو کاسترو کے ساتھ ملاقات کر کے امن کی بحالی کے لیے چرچ کی کوششوں پر زور دیا۔ وفد کی قیادت کالدین کیتھولک چرچ کے سربراہ رفائیل بداود نے کی۔ یہ چرچ پوپ کی رفاقت میں کام کرتا ہے۔ (کالدین کیتھولک عراق کی عیسائی اقلیت میں سب سے بڑا گروپ ہے۔) وفد نے کہا کہ جنگ شروع نہیں ہونی چاہیے تھی اور باہمی گفت وشنید کو مزید وقت دیا جانا چاہیے تھا۔

کینیڈین اینڈ مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز نے اپنے ایک مشترکہ اعلامیہ میں جنگ کے المناک پہلوؤں پر "خطرے" کا اظہار کرتے ہوئے فوری طور پر جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا۔ "ہماری دونوں کونسلیں کینیڈا کے چرچوں سے اپیل کرتی ہیں کہ وہ امن کے لیے پراعتماد اور مستقل جدوجہد میں شریک ہوجائیں اور دعا کریں کہ نفرت کی جگہ محبت، خودغرضی کی جگہ شراکت اور جنگ کی جگہ امن کو حاصل ہو۔ (رپورٹ: اکومینیکل پریس سروس)

مشن، پناہ گزینوں کے درمیان ---- "یہ عظیم بیداری تھی۔" ورلڈ ریلیف کے ڈائریکٹر کا بیان

مشرقِ وسطیٰ کے عیسائی دیکھ رہے ہیں کہ خلیج فارس کے پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد